| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

?â?? ?‰??? ? ?â?? ? ?â??? ?â??? ?â???? ? ? ? ?? ??????????? ? ?? ?â???? more...

Akhtar Raza Khan Barelvi کا ایک اہم فتویٰ

☆ دعوت اسلامی اور سنی دعوت اسلامی مسلک اعلیٰ حضرت کی مبلغ نہیں۔
☆ سنیما کو سوائے مودودی کے کسی نے جائز نہیں سمجھا۔
☆ ٹی وی چینل کو مدنی چینل کہنا، اس پر نشر دین، دین کا تماشہ بنانا ہے، اور سنیما کو رواج دینا ہے۔

۷۸۶/۹۲

کیا فرماتے ہیں علماء دین مسئلہ ذیل میں کہ!
دعوت اسلامی اور سنی دعوت اسلامی کے جلسوں اور اجتماعوں میں شریک ہونا کیسا ہے؟ نیز دعوت اسلامی اور سنی دعوت اسلامی کے مبلغین مسلک اعلیٰ حضرت کے مبلغین ہیں یا نہیں؟

المستفتی: اراکین انجمن گلشن رضا
بھراتھانہ چاس بوکارو (جھارکھنڈ)

الجواب: بتوفیق العزیز الوھاب: دعوت اسلامی کے شرع کے خلاف بہت کام ہیں، ٹی وی کا جواز نیز اسے مدنی چینل کہنا اس پر نشر دین، دین کا تماشا بنانا ہے، اس طرح سنیما کو رواج دیا ہے، جو ماضی قریب میں جملہ اہل سنت والجماعت بلکہ ہر خاص وعام کے نزدیک مذموم و ناجائز تھا، اور آج بھی سنیما کو ہر فکر سلیم والا معیوب سمجھتا ہے۔ سنیما کو سوائے مودودی کے کسی نے جائز نہ سمجھا اب ان حضرات نے دینی پروگرام کے بہانہ سنیما کو جدید ترین شکل میں رواج دیا ہے، اس کو گھر گھر پہنچایا ہے، طرفہ یہ یہی ٹی وی جس کو امیر دعوت اسلامی ناجائز و حرام سمجھتے تھے بلکہ شیطان کہتے تھے اور مارو شیطان کو کہکر کتنے ٹی وی توڑوا بھی دیئے۔ اب اچانک اس کے جواز کے قائل ہوئے اور کچھ نوخیز نام علم والوں نے تبلیغ کے نام پر اس کو دینی ضرورت کا نام دے کر مسئلہ اجماعی کو خلافی بنانے کی کوشش کی ہے ان کا خلاف شرعا رد ہے اور اس پر سرکار سیدی حضور مفتی اعظم ہند نور اللہ مرقدہٗ کا وہ فتویٰ جو آپ نے فلم ''خانۂ خدا'' کے خلاف دیا کافی سند ہے، جو اس اجماع مستمر ذی روح کی تصویر کی حرمت پر چلا آرہا ہے، کے ساتھ ملزم ہے۔ اس سے قطع نظر خود امیر دعوت اسلامی کا پچھلا قول ٹی وی کے متعلق ان کا گزشتہ قول اور عمل خود ان پر حجت ہے اور ان پر بھی جو ان کی دیکھا دیکھی اپنے پروگراموں میں ٹی وی کا استعمال کر رہے ہیں یہی دو حرف کافی ہیں۔ اب یہ اعتراض دونوں تنظیموں پر ہے جو اس ٹی وی کی بلا میں مبتلا ہیں، پھر سنی دعوت اسلامی پر یہ مستزاد ہے کہ یہ تنظیم ایسے شخص سے جڑی ہوئی ہے جس نے ماضی قریب میں یہ کہا کہ قبر میں مسلک نہ پوچھا جائے گا اور سمجھانے کے باوجود اپنے مکرر وعدوں کے باوجود امیر سنی دعوت اسلامی کو یہ توفیق نہیں ہوتی کہ اپنا وعدہ پورا کریں، اور ایسے شخص کو اعلانیہ طور پر چھوڑیں جس کو چھوڑنے کا ناگپور میں ایک جلسہ میں اعلان بھی فرما چکے تھے بلکہ وہ شخص آج بھی آزاد میدان کے سالانہ اجتماع میں جماعت کا روح رواں ہوتا ہے۔ نیز وہ شخص علما کونسل جس میں دیوبندی وہابی سب کو شریک کیا گیا ہے اس تنظیم میں اب تک شامل ہے بلکہ اس کا بانی وہی ہے اور سمجھانے کے باوجود اس کو اسی پر اصرار ہے پھر حیرت کی بات یہ ہے کہ سنی دعوت اسلامی اسی وجہ سے عمل میں آئی کہ دعوت اسلامی کے دستور میں یہ ہے کہ اس کے زیر اہتمام سنیوں کے مخصوص اجلاس جیسے شب برأت، عید میلاد النبی وغیرہ نہ ہوں گے اور دعوت اسلامی رد وہابیت نہیں کرتی بلکہ اس کے اراکین دیوبندیوں کے پیچھے نماز بھی پڑھ لیتے ہیں جیسا کہ یہ سب معروف و مشہور ہیں اسی بناء پر ممبئی کی جماعت امیر دعوت اسلامی سے الگ ہوئی اور اس کا نام سنی دعوت اسلامی رکھا گیا اس کے باوجود امیر سنی دعوت اسلامی بالواسطہ یا بلا واسطہ علما کونسل سے جڑے ہوئے ہیں اور علماء کونسل کے اس روح رواں کے ساتھ ہیں جس کے متعلق ابھی گزرا کہ اس نے کہا قبر میں مسلک نہ پوچھا جائے گا، یہی وجہ ہے کہ سیدی وسندی استاذی الکریم تاج الشریعہ بدر الطریقہ فقیہ اسلام جانشین مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی شاہ محمد اختر رضا قادری ازہری مدظلہ العالی نے یہ فرمایا کہ ''دعوت اسلامی اور سنی دعوت اسلامی مسلک اعلیٰ حضرت کے مبلغ نہیں ہیں''۔ یہاں سے صورت سوال کا حکم ظاہر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ
محمد یونس رضا الاویسی الرضوی غفرلہ القوی
خادم الافتاء والتدریس جامعۃ الرضا،
مرکزی دار الافتاء بریلی شریف
۲۳/ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۲ھ